

## کربلا کا سماج

اپنے پسندیدہ ماہنامہ میں آپ آج کل قسطوں سے محظوظ ہو رہے ہوں گے ان میں شامل 'شہدائے کربلا' اور 'عورت اسلام کی روشنی میں' کوئی باہمی بے ربط نہیں ہیں۔ اسلام کی روشنی کربلا میں پورے آب و تاب کے ساتھ پھیلی کہ جس نے ماند ہونے کا منہ نہ دیکھا اور نہ دیکھے گی۔

یہ انی پر سر نہیں تیرے انا کا تاج ہے  
کربلا تیرے نظام فکر کی معراج ہے

کربلا میں خواتین کا بھی اسلامی کردار اپنے پورے جوہر نسوانیت کے ساتھ ابھرا، پھیلا اور سدا کے لئے چھا گیا۔ یہ کربلا کا خاص امتیاز ہے کہ یہاں ہر صنف اور ہر طبقہ اپنے اپنے جوہر کے ساتھ نمایاں ہوا۔ کربلا کا سماج کچھ اس طرح ابھرا کہ چھوٹے بڑے، جوان بوڑھے، عورت مرد سب یکجان، یکدل، یک نظر رہے۔ یہاں اجتماعیت انفرادیت میں پوری طرح ضم ہو گئی۔ اس کی مثال کہیں اور نہیں مل سکتی ہے۔

ہمارے شماروں میں کربلا اسی لئے حاوی رہتی ہے۔ 'شہدائے کربلا' کا قسط وار سلسلہ جاری ہے، ساتھ میں عورت اسلام کی روشنی میں، بھی قسط وار پیش ہوا، اور قسطیں پایہ تکمیل کو پہنچ گئیں تو اس کی جگہ لینے کو نیا قسط وار سلسلہ اقوام عالم میں عورت کا معیار شروع کیا جا رہا ہے۔ ظاہر ہے عورت کی معیار شناسی وہ موضوع ہے جس پر سیر حاصل گفتگو نہ ہو سکی۔ اس کی اپنی وجہ بلکہ وجہیں ہیں۔ دنیا میں عورت خاموشی کا مترادف شرم و حیا کے نام پر سمٹی رہی۔ آج جو کچھ آزادی نسواں کے بہانے عورت پھوٹ پڑی ہے وہ اسی کے رد عمل کے سوا کچھ بھی نہیں۔ یہ بات پتھر کی لکیر ہے کہ کچھ بھی ہو عورت نا انصافی کا شکار رہی۔ ہونا بھی یہی چاہیئے تھا، ہر سماج اپنی بے زبانی میں یہ کہتا نظر آتا ہے۔

انصاف کہاں سے ہو کہ دل صاف نہیں ہے  
دل صاف کہاں سے ہو کہ انصاف نہیں ہے

یہ انیس و دہرے کا شاعرانہ بول نہیں بلکہ آفاقی حقیقت ہے جو عورت کے سلسلہ میں صد فیصد سچ ہے۔ یہ تو اسلام ہے جس نے عورت کو انصاف دیا۔ یہ فطری بات تھی کیونکہ صرف اور صرف خالق حقیقی جو عادل بھی ہے وہی انصاف دے سکتا ہے۔ دنیا نے عورت کو 'عدالت' کا ترازو تھمایا تو مگر اس کی آنکھوں پر پٹی جمادی۔ بے آنکھوں والی کیا دیکھے گی؟ اس سے انصاف کی توقع فضول نہیں تو کیا ہے؟ جو جسم و جسمانیات سے مبراہ و منزہ ہو مگر حاضر و ناظر ہو وہی انصاف دے سکتا ہے اور فانی دنیا و مافیہا میں ہی نہیں بلکہ آخر آخر تک انصاف دیتا ہے، سچا عادل جو ٹھہرا۔ اس 'شعاع' میں مریچے کی سحر بیانی کے ذخیرہ سے ایک اور فروزاں موتی شامل ہے۔ ہمارے باذوق ناظرین اس کی تابانی سے محظوظ ہوئے بنائیں رہ سکتے۔ آگے دعا ہے۔

فقط والسلام

م۔ر۔عابد